قرآنِ مُبین

۱۱ (11)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسن
بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

باسمہ تعالیٰ

"قرآنِ مُبین"

(مترجم وشارح)

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بی۔اے آنرز۔ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی

شهادة العلامة معادلة دكتورا من علماء الازهر

مترجم اصولِ کافی در انگریزی مطبوعہ ایران و پاکستان

ڈپٹی ڈائرکٹر: اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان۔ پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔

ڈائرکٹر تصنیف وتالیف: ——— میزان فاؤنڈیشن' ——— 'امام حسینؑ فاؤنڈیشن'

www.drhasanrizvi.org

اشاریہ پارہ نمبر 11 یَعْتَذِرُوْنَ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱.	غزوۂ تبوک اور منافقوں کا طرزِ عمل	۶۶۳
۲.	علماء کی صحبت کی اہمیت	۶۶۵
۳.	وسیلے کی اہمیت	۶۶۶
۴.	اچھے کام میں پہل کرنا اور اُس کے اتباع کرنے کے مقامات	۶۶۷
۵.	اعترافِ گناہ کے فائدے	۶۶۸
۶.	رسولؐ کی دعا اور شفاعت	۶۶۹-۶۷۵
۷.	رسولؐ اور ائمۂ معصومینؑ کا ہمارے عمل کو دیکھنا	۶۷۰
۸.	مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے مسجد کی تعمیر	۶۷۱
۹.	ذکرِ حسینؑ	۶۷۴
۱۰.	دشمنِ خدا سے بیزاری (تبرّا)	۶۷۶
۱۱.	نبیؐ کا ساتھ دینے والے اور اُن پر خدا کی رحمتیں	۶۷۷
۱۲.	کوئی اچھا عمل ضائع نہیں ہوتا	۶۸۰
۱۳.	علمِ دین حاصل کرنے کا حکم	۶۸۱
۱۴.	ہر نیا سورہ ایمان میں اضافہ کرتا ہے	۶۸۲
۱۵.	رسولؐ کی اپنی امت سے محبت	۶۸۴-۶۸۵
۱۶.	قرآن کی خوبیاں اور مقاصد	۶۸۶-۷۰۸-۷۱۶
۱۷.	شرک کی بہترین نفی اور توحید کا بہترین سبق	۶۸۷
۱۸.	معرفتِ خداوندی	۶۸۷-۶۹۹-۷۰۵-۷۰۷-۷۲۰-۷۲۱-۷۳۹-۷۴۱
۱۹.	چاند کے ذریعہ تاریخوں کا حساب	۶۸۹
۲۰.	دنیا کی زندگی پر مطمئن ہونے کا انجام	۶۹۰
۲۱.	جنتیوں کی سلام دعا	۶۹۱

www.drhasanrizvi.org

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۲.	اِنسان کی کمزوریاں	۶۹۲
۲۳.	رسولؐ کی صداقت کا ثبوت اُنؐ کا کردار ہے	۶۹۵
۲۴.	اِنسان مجبور نہیں	۶۹۷-۷۳۵
۲۵.	کفرِ نعمت کے مختلف انداز	۶۹۸
۲۶.	دنیا کی زندگی کی بہترین مثال	۷۰۰
۲۷.	مشرکوں کا انجام	۷۰۳
۲۸.	روزی دینے والا خدا ہے	۷۰۴
۲۹.	زندگی، موت اور ہدایت خدا کے ہاتھ ہے	۷۰۵
۳۰.	فسادیوں کو جواب	۷۰۹
۳۱.	دنیا کی زندگی کا وقت بہت کم ہے	۷۱۱
۳۲.	ہر قوم کے لئے ایک ہادی اور ایک مدت ہوتی ہے	۷۱۲
۳۳.	قیامت میں ظالموں کی حالتِ زار	۷۱۵
۳۴.	خدا حاضر و ناظر ہے	۷۱۸
۳۵.	اللہ کی کوئی اولاد نہیں	۷۲۱
۳۶.	حضرت نوحؑ کا قصہ	۷۲۳
۳۷.	حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کا قصہ	۷۲۵
۳۸.	فرعون کی لاش سامانِ عبرت کے طور پر محفوظ ہے	۷۳۱
۳۹.	بنی اسرائیل پر خدا کی نعمتیں اور اُن کا کفران	۷۳۲
۴۰.	حضرت یونسؑ کی قوم کا قصہ	۷۳۴
۴۱.	غور و فکر کی دعوت	۷۳۶
۴۲.	مومنین کی نجات خدا کے ذمہ ہے	۷۳۷
۴۳.	یکسو ہو کر پوری توجہ خدا کی طرف ہونا دین کی حقیقت ہے	۷۳۸
۴۴.	نبی قوموں کا ٹھیکیدار نہیں	۷۴۰

☆☆☆

www.drhasanrizvi.org

یَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَیۡکُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَیۡہِمۡ ؕ قُلۡ لَّا
تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنۡ اَخۡبَارِکُمۡ ؕ
وَ سَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمۡ وَ رَسُوۡلُہٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ
الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾

جب تم اُن کی طرف واپس پلٹو گے تو وہ تم سے طرح طرح کی عُذر خواہی اور بہانے بازی کریں گے۔ مگر تم صاف صاف کہہ دینا کہ تم (ایسی بے کار کی) عُذر خواہی اور بہانے بازی نہ کرو۔ ہم تمھاری کسی بات کو بھی نہ مانیں گے' اور نہ تمھارا اعتبار کریں گے۔ (کیونکہ) اللہ نے ہمیں تمھارے حالات بتا دئے ہیں۔ اَب تو اللہ اور اُس کا رسولؐ تمھارے (طرزِ) عمل کو دیکھے گا۔ پھر تم اُس کی طرف پلٹا کر بھی لے جائے جاؤ گے، جو حاضر و غائب' ظاہر و باطن، کھُلے اور چھُپے سب کا جاننے والا ہے۔ پھر وہ تمھیں اَچھّی طرح سے بتا دے گا کہ تم کیا کیا (حرکتیں) کیا کرتے تھے[۱] ﴿۹۴﴾

www.drhasanrizvi.org

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا
عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۫ وَّمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

تمھاری واپسی پر یہ لوگ تمھارے سامنے
عنقریب (قسموں پر) قسمیں کھائیں گے تاکہ تم
اُن کو نظرانداز کرکے اُنھیں معاف کر دو۔ تو
چاہے تم اُن کو نظرانداز کرکے اُن کی طرف
سے لاپرواہی کر لو (مگر) وہ تو سر سے پاؤں
تک نجاست ہی نجاست، خباثت ہی خباثت
ہیں۔ (اِس لئے) اُن کا اَصل ٹھکانا جہنّم ہے[۱]،
جو خود اُن کی اَپنی کمائی کے بدلے ہیں اُنھیں
ملے گی ﴿۹۵﴾ وہ تمھارے سامنے (قسموں پر) قسمیں
کھاتے ہیں تاکہ تم اُن سے راضی اور خوش
ہو جاؤ حالانکہ اگر تم اُن سے راضی ہو بھی جاؤ
تو بھی اللہ ہرگز اَیسے بُرے کام کرنے والوں
سے راضی ہونے والا نہیں ہے[۲] ﴿۹۶﴾

www.drhasanrizvi.org

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ

یہ صحرائی اور دیہاتی عرب حق کے اِنکار
کرنے (کُفر) اور اپنی منافقت میں بہت ہی
سخت اور گہرے ہوتے ہیں۔[1] اور اِس بات کا
اِمکان بہت زیادہ ہوتا ہے کہ وہ لوگ (دین
کے) اُن حدُود و احکامات، قاعدے اور
قوانین سے ناواقف ہوں جو اللہ نے اپنے رسولؐ
پر اُتارے ہیں۔ (غرض) اللہ سب کچھ جانتا
ہے اور بالکل ٹھیک نہایت گہری مصلحتوں
اور حِکمتوں کے مطابق کام کرنے والا ہے ﴿۹۷﴾
اِن صحرائی دیہاتی عربوں میں اَیسے اَیسے لوگ
بھی ہیں کہ جو اگر اللہ کی راہ میں کچھ خرچ
بھی کرتے ہیں تو اُسے (اَپنے لئے) ایک بڑا
تاوان، نقصان یا جُرمانہ سمجھتے ہیں اور وہ تم لوگوں

www.drhasanrizvi.org

يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾
وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَٰتِ
الرَّسُولِ أَلَآ إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِي

کے لئے بُرے دنوں اور مصیبتوں کا اِنتظار کرتے ہیں۔ بُرے دن خود اُنھیں کو دیکھنا پڑیں۔ اور اللہ تو سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے ﴿٩٨﴾ اور اِنھیں صحرائی بدّوؤں اور دیہاتی عربوں میں کچھ اَیسے لوگ بھی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن کو دل سے مانتے ہیں، اور جو کچھ بھی خَیر خَیرات کرتے ہیں اُسے اللہ کی قُربتؔ کا اور رسولؐ سے رحمت بھری دُعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں۔ ہاں ! بے شک وہ خَیرات ضرور اُن کے لئے خدا سے قُربت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ تو اللہ اُنھیں ضرور عنقریب اَپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ اللہ بہت ہی معاف کرنے والا اور مسلسل بے حد

www.drhasanrizvi.org

ع ١٢ ١٠

رَحْمَتِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع
وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ

رحم کرنے والا ہے ﴿٩٩﴾ ع

وہ مہاجر و انصار جو شروع میں
اوروں سے آگے بڑھ بڑھ کر اسلام کو قبول
کرنے میں اوّل رہے اور وہ لوگ بھی کہ جو
نیک کاموں میں اُن کے پیچھے پیچھے چلے، تو اللہ
بھی اُن سے خوش ہوا، اور وہ اللہ سے خوش
ہوئے۔ اُن کے لئے تو اللہ نے ایسے ایسے سرسبز و
شاداب گھنے باغات تیّار کر رکھّے ہیں جن کے
نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ اُن میں ہمیشہ
ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے بہت ہی بڑی عظیم الشّان
کامیابی ﴿١٠٠﴾

تمھارے اِرد گرد جو صحرائی اور دیہاتی عرب
رہتے ہیں، اُن میں بہت سے مُنافق ہیں۔ اور

www.drhasanrizvi.org

الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ
نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى
عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۱۰۱
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۰۲

اِسی طرح خود مدینے کے رہنے والوں میں بھی
منافقین موجود ہیں جو سرکشی پر ڈٹے ہوئے
ہیں۔ آپؐ اُنھیں نہیں جانتے مگر ہم تو اُن کو
(دو۲) دو دفعہ سزا دیں گے[1]۔ پھر وہ بہت ہی
بڑی سزا کے لئے پلٹائے بھی جائیں گے ۱۰۱

دُوسرے کچھ لوگ ہیں جنھیں اپنی غلطیوں
کا اعتراف ہے۔ اُنھوں نے اَچھّے اور بُرے کام
مِلا جُلا کر کئے ہیں۔ (یعنی) اَچھّے کام بھی کئے
ہیں اور بُرے کام بھی۔ دُور نہیں کہ خدا اُن
پر اپنی رحمت کے ساتھ توجّہ فرماتے ہوئے
اُنھیں معاف کر دے[2] (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ
اللہ بڑا ہی بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ۱۰۲
آپؐ اُن کے اموال کی زکوٰۃ لے لیا کیجئے جس

www.drhasanrizvi.org

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ
صَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۱۰۳
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ
يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۱۰۴

کے ذریعہ سے آپؐ اُنھیں پاک کر دیجئے ۔ اور اُنھیں برکت بھی دیجئے اور اُن کے لئے دُعائے خیر و رحمت بھی فرمائیے۔ یقیناً آپ کی دُعائے خیر و برکت اُن کے لئے باعثِ تسکین و راحت ہو گی۔(کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ اللہ (آپؐ کی دعائیں) سُننے والا اور (آپؐ کے مرتبے کو) خوب جاننے والا ہے ۱۰۳

کیا اُنھیں نہیں معلوم کہ اللہ ہی تو ہے جو اَپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور اُن کی زکوٰۃ و خیرات کو بھی لے کر قبول کرلیتا ہے ۔ (یہ اِس لئے ہے) کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے (یعنی اُس کو تمھارے اموال کی کوئی ضرورت

www.drhasanrizvi.org

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ
وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾
وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ

نہیں مگر صرف اِس لئے کہ تمھارے گُناہ معاف
فرمائے اور تم پر رحم فرمائے وہ تمھاری خیراتوں
کو وصول فرماتا ہے) ﴿١٠٤﴾ اور آپؐ فرمادیں کہ
عمل کرتے رہو۔ اللہ بھی تمھارے عمل کو دیکھے
گا اور اُس کا رسولؐ اور اِیمان والے بھی دیکھیں
گے۔ اور بہت جلد تم پلٹائے جاؤگے اُس
کی طرف جو کھُلے اور چھُپے (تمام حالات) کو
جانتا ہے۔ پھر وہی تم کو بتائے گا کہ تم کیا
کچھ کیا کرتے تھے ﴿١٠٥﴾

اور کچھ دُوسرے لوگ اَیسے بھی ہیں کہ
جن کا معاملہ اللہ کے حکم پر موقوف (یا) ٹھہرا
ہوا ہے۔ یا تو خدا اُنھیں سزا دے گا یا اُن
کی توبہ کو قبول کرلے گا۔ اور اللہ تو سَب

www.drhasanrizvi.org

عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۚ وَاللّٰهُ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾

کچھ جاننے والا اور بہت ہی گہری مصلحتوں
اور حِکمتوں کے مطابق بالکل ٹھیک کام
کرنے والا ہے ﴿١٠٦﴾
اور وہ لوگ بھی ہیں جنھوں نے ایک مسجد
بنائی اِس غرض سے کہ (دینِ حق کو) نقصان
پہنچائیں، اللہ کے اِحسانات اور نعمات کا اِنکار
کریں، مومنین میں تفرقہ یا پھوٹ ڈالیں،
اور اُس شخص کو موقع دیں جو اِس سے پہلے
بھی خدا اور اُس کے رسولؐ کے خِلاف جنگ
کرچُکا ہے۔ اَب وہ ضرور (قسموں پر) قسمیں
کھائیں گے کہ ہمارا مقصد تو سِوائے بھلائی کے
کچھ نہیں۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھُوٹے
ہیں ﴿١٠٧﴾ آپ اِس مسجدؔ میں ہرگز بھی کھڑے

www.drhasanrizvi.org

لَا تَقُمْ فِيهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ
اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيهِ ۭ فِيهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ
اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ
خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ
بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

نہ ہوں۔ (البتّہ) وہ مسجد جس کی بُنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ اور پرہیزگاری پر قائم کی گئی تھی، اِس بات کی زیادہ مستحق ہے کہ آپؐ اُس میں (عبادت کے لئے) کھڑے ہوں۔ (کیونکہ) اُس میں اَیسے لوگ ہیں جو پاک صاف رہنا پسند کرتے ہیں، اور اللہ تو پاک صاف رہنے والوں سے محبّت کرتا ہے[لے] (۱۰۸)

کیا وہ اِنسان جو اپنی عِمارت کی بُنیاد خدا کے خوف اور اُس کی خوشی کی طلب پر رکھّے بہتر اِنسان ہے یا وہ جو اَپنی عمارت ایک اَیسے گڑھے کے کِنارے پر اُٹھائے جو دَھنسنے ہی والا ہو۔ اور وہ خود بھی اُسی کے ساتھ جہنّم کی آگ میں دَھنس جائے؟ اور خدا اَیسے

www.drhasanrizvi.org

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا
أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۱۰﴾
إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ

ظالم لوگوں کو سیدھا راستہ دِکھا کر منزلِ
مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا ﴿۱۰۹﴾ یہ عمارت جو
اُنھوں نے بنائی ہے ہمیشہ اُن کے دِلوں
میں شک و شبہات اور بے یقینی کا خلجان بنی
رہے گی،[۱] سوا اِس کے کہ اُن کے دِل ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائیں۔[۱] اور اللہ تو بڑا جاننے والا،
بڑی گہری حِکمتوں اور مصلحتوں کی بُنیاد پر
ع ۱۴ ۲ بالکل ٹھیک کام کرنے والا ہے ﴿۱۱۰﴾ ع
یہ حقیقت ہے کہ اللہ نے ابدی حقیقتوں
کو دل سے ماننے والے (مومنین) سے اُن
کی جان اور اُن کے مال خرید لئے ہیں،[۱] اِس
قیمت پر کہ اُن کے لئے جنّت ہے۔[۲] وہ (جب)
اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں تو مارتے

www.drhasanrizvi.org

وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَ
الْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا
بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۱﴾
التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ

بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں ۔ اُن
سے (جنّت کا وعدہ) اللہ کے ذِمّہ ایک سچّا
اور پکّا وعدہ ہے' (جو) توراۃ' اِنجیل اور
قرآن میں (موجود ہے) اور اللہ سے زیادہ
بھلا کون ہو گا جو اَپنے وعدے کو پُورا کرنے
والا ہو؟ تو خوش ہو جاؤ اَپنی اِس فروخت
پر جس کا سَودا تم نے (خدا سے) کرلیا ہے ۔
یہی ہے سب سے بڑی عظیم الشّان کامیابی ﴿۱۱۱﴾
(اُن لوگوں کے لئے جو) توبہ کرکے اللہ کی
طرف بار بار پلٹنے والے' خدا کی بندگی بجا
لانے والے' خدا کی تعریفوں کے گُن گانے
والے' روزوں میں عُمر بسر کرنے والے (یا) خدا
کی خاطر دین کی راہ اور بلند مقاصد کے لئے

www.drhasanrizvi.org

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾

زمین میں رَواں دَواں پھرنے والے ہیں، خدا
کے آگے رکوع اور سجدے کرنے والے ہیں،
جو اچھائیوں کی ترغیب اور بُرائیوں سے روکنے
والے ہیں، اور خدا کے حدود و قوانین کی حفاظت
کرنے والے (یعنی) زندگی کے ہر معاملے میں خدا
کی مقرّر کی ہوئی حدوں کی پُوری پُوری
پابندی کرنے والے مومنین کو یہ خوشخبری سُنادو[۱] ﴿۱۱۲﴾
نبیؐ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے
ہیں یہ حق نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کی معافی
کے لئے دعا کریں۔ چاہے وہ اُن کے عزیز رشتہ دار
ہی کیوں نہ ہوں۔ جب کہ وہ پوری طرح سے
جان بھی چکے ہیں کہ وہ جہنّم کے مستحق ہیں[۲] ﴿۱۱۳﴾
اور ابراہیمؑ نے جو اَپنے باپ کے لئے خدا سے

www.drhasanrizvi.org

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرٰهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ
وَّعَدَهَا إِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّأَ
مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرٰهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿۱۱۴﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى

معافی کی دُعا مانگی تھی وہ تو صرف ایک وعدہ
کی وجہ سے تھی، جو اُنھوں نے اَپنے باپ
(مُرادچچا) سے کر لیا تھا۔ مگرجب اُن پر یہ
بات کُھل کر واضح ہو گئی کہ وہ تو اللہ کا
دُشمن ہے، تو اُنھوں نے اُس سے تبرّا کر لیاؔ۔
(یعنی) اُس سے بیزاری، علیحدگی یا اِظہارِ
برائت کیا۔ سچّی بات تو یہ ہے کہ اِبراہیمؑ واقعتاً
بڑے ہی نرم دِل، دُوسروں کا غم کھانے والے
ہمدرد، اور بہت ہی برداشت کرنے والے
بُردبار اِنسان تھے ﴿۱۱۴﴾

اور اللہ اَیسا نہیں ہے کہ لوگوں کو ہدایت
دینے کے بعد پھر گمراہی میں چھوڑ دے، جب
تک کہ اُنھیں صاف واضح طور پر یہ

www.drhasanrizvi.org

بتا نہ دے کہ اُنھیں کِن کِن بُرائیوں سے بچنا
چاہیئے۔ حقیقتاً خدا ہر چیز کا پوری طرح
جاننے والا ہے[۱] (۱۱۵)

اور یہ حقیقت ہے کہ آسمانوں اور زمین
کی بادشاہت اللہ ہی کے قبضے میں ہے۔ وہی
زندگی اور موت پر پُورا پُورا اِختیار رکھتا ہے۔
اور اللہ کو چھوڑ کر تمھارا کوئی سرپرست حامی
یا مددگار نہیں (جو تمھیں اُس سے بچا سکے) (۱۱۶)

اللہ نے اَپنی توجّہات کے ذریعہ رحمت کی
نظر ڈالی ہے نبیؐ پر اور اُن مہاجرین و انصار
پر جنھوں نے بڑی تنگی تُرشی اور سختی کے وقت
میں نبیؐ کا ساتھ دیا۔ اگرچہ اُن میں سے کچھ
لوگوں کے دِل ٹیڑھے ہونے کی طرف مائل[۲]

يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝١١٥
إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ
لَا نَصِيرٍ ۝١١٦
لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ
الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ

ہو چکے تھے ۔ مگر پھر بھی اللہ نے اُن پر توجہ
فرماتے ہوئے اپنی رحمت کی نظر ڈالی ۔ (اِس
لئے کہ) حقیقتاً اللہ اُن کے ساتھ بڑی شفقت
کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۷﴾ اور
اُن تینوں کو بھی اللہ نے اپنی خاص توجہات
سے نوازا جو پیچھے رہ گئے تھے[1]۔ اور زمین اپنی
وسعت کے باوجود اُن پر تنگ ہو گئی تھی اور
خود اُن کی اپنی جانیں تک اُن پر بار ہونے
لگی تھیں (یا) وہ خود اپنی جانوں تک سے
تنگ اور بیزار ہو چکے تھے[2]۔ پھر اُنھوں نے
سمجھ لیا کہ اللہ سے بچنے کے لئے سِوا خود اُس کے
(دامنِ رحمت کے) کوئی اور جگہ نہیں ہے ۔
تب اللہ اُن کی طرف اپنی مہربانیوں کے ساتھ

يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ
بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۷﴾
وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا
أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا

www.drhasanrizvi.org

پلٹا' تاکہ وہ بھی اُس کی طرف پلٹ آئیں ۔
یقیناً وہ اپنی رحمتوں کے ساتھ توجّہ فرمانے
والا ' توبہ قبول کرنے والا ' معاف کرنے والا
اور رحم کرنے والا ہے (۱۱۸) ع ۱۴ ع ۸ ۲
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تقویٰ اختیار
کرو (یعنی) اللہ سے ڈرتے ہوئے ' اللہ
کے عائد کئے ہوئے فرائض کو ادا کرتے ہوئے
بُرائیوں سے بچو' اور سچّوں کے ساتھ رہو (۱۱۹)
مدینے کے رہنے والوں اور اُس کے اِرد گرد
کے صحرائی اور دیہاتی عربوں کے لئے یہ بات
ہرگز ٹھیک نہیں کہ وہ اللہ کے رسولؐ کا ساتھ
چھوڑ کر گھر بیٹھے رہیں اور اپنی جانوں کو اُن
کا ساتھ دینے سے بچائیں ۔ اِس لئے کہ ہرگز

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (۱۱۸)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ (۱۱۹)
مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ
أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ

www.drhasanrizvi.org

نَفْسِهٖ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا
مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ
الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ
عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا

ایسا نہ ہو گا کہ کوئی تکلیف، پیاس یا کوئی زحمت، یا مشقّت یا بھوک کی مصیبت خدا کی راہ میں اُن کو پہنچے، یا کہیں وہ ایسا قدم اُٹھائیں جو کافروں کے لئے غم و غصّہ کا سبب ہو، یا وہ دشمنوں کے مقابلے میں کوئی کامیابی حاصل کریں، مگر یہ کہ اِن میں سے ہر ایک بات کے بدلے ایک نیک عمل اُن کے لئے نہ لکھا جائے۔ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ اللہ اچھے کام کرنے والوں کی اُجرت یا حقِ خدمت برباد نہیں کرتا[۱] ﴿۱۲۰﴾ (اِسی طرح یہ بھی ہرگز نہ ہو گا کہ خدا کی راہ میں) وہ تھوڑا یا بہت خرچ کریں اور (جہاد کرتے ہوئے) کسی وادی کو پار کریں، مگر یہ کہ اُن کے واسطے اُس

www.drhasanrizvi.org

يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۱﴾
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ
كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ
وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

عمل کو لِکھ نہ لیا جائے، تاکہ اللہ اُنھیں صِلہ
دے اُن کے اِس بہترین عمل کا، اُن کے اَچھے
سے اَچھّے کاموں کے لحاظ سے، جو وہ کِیا
کرتے تھے ﴿۱۲۱﴾

حق کے ماننے والے اِیمانداروں کے لئے
یہ ضروری نہ تھا کہ وہ سَب کے سَب نِکل کھڑے
ہوں۔ تو اَیسا کیوں نہیں ہوتا کہ (ہر شہر
کے) ایک گروہ یا جماعت میں سے کچھ لوگ
سفر کریں تاکہ دین کی گہری سمجھ پَیدا کرنے
کی قابلیّت حاصل کریں، اور پھر جب وہ
واپس جائیں تو اَپنی قوم کو (دُنیا کی حقیقت
اور بُرائیوں کے انجام سے) خبردار کریں تاکہ
وہ اُن کی باتوں کا اثر لیتے ہوئے (بُرائیوں

www.drhasanrizvi.org

يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

ع

اور غیر ذمّہ دارانہ، غیر مسلمانہ طریقۂ زندگی سے) بچیں ﴿۱۲۲﴾
اے ایمان لانے والو! جنگ کرو اُن حق
کے مُنکروں سے جو تم سے قریب یا تمھارے
آس پاس ہیں[1]۔ اور چاہیے کہ وہ تمھارے
اندر سختی اور مضبوطی محسوس کریں۔ اور جانے
رہو کہ اللہ متّقین (یعنی) فرائضِ الٰہی کے ادا
کرنے والوں اور بُرائیوں سے بچنے والوں کے
ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾ جب بھی کوئی (نیا) سورہ اُترتا ہے
تو اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو (مذاقاً) پُوچھتے
ہیں کہ تم میں سے کون ہے جس کے اِیمان میں
اِس سورے نے اضافہ کیا ہو؟ تو (اِس کا
جواب یہ ہے کہ) جو لوگ حق کو واقعاً مانتے
ہیں، اُن کے اِیمان میں تو اِس سے اِضافہ ہوا[2]

www.drhasanrizvi.org

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا
اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ
مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

ہے اور وہ لوگ خوش بھی ہوتے ہیں ﴿۱۲۴﴾ رہے
وہ جن کے دِلوں میں (پہلے ہی سے نفاق و
اِنکارِ حق کی) بیماری ہے تو اُن کی موجودہ
خباثت و نجاست میں (ہر نئی سُورت نے) ایک
اور نئی خباثت کا اضافہ کر دیا[1]۔ اور (اِسی لئے)
وہ مَرے بھی تو اِس حالت میں کہ وہ حق
کے مُنکر تھے (یعنی حق کا مذاق اُڑانے کا انجام
یہ ہوا کہ خود اُن کی پُوری زندگی اور مَوت
ایک مذاق بن گئی) ﴿۱۲۵﴾ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ
وہ ہر سال ایک یا دُو[2] مرتبہ اِمتحان میں ڈالے
جاتے ہیں؟ مگر اِس پر بھی نہ تو وہ توبہ کرتے
ہیں، نہ کوئی سبق سیکھتے ہیں اور نہ کوئی نصیحت
قبول کرتے ہیں[2] ﴿۱۲۶﴾ جب کوئی سُورت اُترتی ہے

www.drhasanrizvi.org

وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍؕ هَلۡ
يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوۡاؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ
بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾
لَـقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا

تو یہ لوگ آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دُوسرے سے باتیں کرتے ہیں (یا) ایک دُوسرے کی صُورت تکنے لگتے ہیں کہ کہیں کوئی تم کو دیکھ تو نہیں رہا ہے[1]۔ پھر (چُپکے سے) پلٹ کر نِکل بھاگتے ہیں۔ (اصل بات یہ ہے کہ) اللہ نے اُن کے دلوں کو پھیر دیا ہے اِس وجہ سے کہ وہ اَیسے لوگ ہیں جو سمجھتے ہی نہیں ہیں (یعنی سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کرتے[2]) ﴿۱۲۷﴾

دیکھو! تم لوگوں کے پاس ایک خدا کا پیغام پہنچانے والا آیا ہے، جو خود تم ہی میں سے ہے[3]، جِس پر تمہارا نقصان یا تکلیف میں پڑنا بہت شاق ہے، جسے ہر وقت تمہاری ہی فکر کھائے جاتی ہے (یا) وہ تمہارے فائدوں اور

www.drhasanrizvi.org

عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۲۸﴾
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۲۹﴾

آیاتها ۱۰۹ (۱۰) سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾

کامیابیوں کا سخت حریص ہے، اور حق کے ماننے
والے ایمانداروں پر تو وہ بہت ہی شفیق اور بڑا
ہی مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾ اگر یہ لوگ اب بھی آپؐ سے مُنہ
پھیرتے ہیں تو آپؐ کہہ دیجئے کہ: "میرے لئے تو بس
اللہ بہت کافی ہے۔ اُس کے سوا کوئی خدا ہے ہی نہیں
اُسی پر میرا بھروسہ ہے۔ اور وہ تو عظیم عرش (سلطنت)
ع ۱۲ ۵ کا مالک ہے" ﴿۱۲۹﴾

آیات ۱۰۹ سورۂ یونس مکّی رکوعات ۱۱

(حضرت یونسؑ والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو
سب کو فیض پہنچانے والا، مسلسل بیحد رحم کرنے والا ہے ○
الف۔ لام۔ را (یہ اسمِ اعظم کے حروف ہیں)

www.drhasanrizvi.org

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ
أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ
صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ
مُّبِينٌ ﴿٢﴾

یہ دانش و حکمت والی اُس کتاب کی آیتیں
ہیں جو مُحکم و مضبوط ہے اور بہت ہی گہری
حقیقتوں سے لبریز ہے ① کیا لوگوں کو یہ بات
عجیب معلوم ہوئی کہ ہم نے خود اُنھیں میں
سے ایک آدمیؐ کو اِشارہ کیا (یا) وحی بھیجی
کہ (غفلت اور جہالت میں پڑے ہوئے لوگوں
کو) ڈرا کر چونکا دیجئے۔ اور جو لوگ آپؐ کی
بات کو مان لیں اُن کو خوشخبری سُنا دیجئے
کہ اُن کے لئے اُن کے پالنے والے مالک کے
پاس سچی عزّت، سچّائی کا مرتبہ اور حقیقی
کامیابی اور سرفرازی ہے۔ (مگر) حق کے
مُنکروں نے کہا کہ یہ تو کھُلا ہوا جادو ہے ②
حقیقت یہ ہے کہ تمھارا پالنے والا مالک

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا
مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِن بَعْدِ إِذْنِهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ③

وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ[۶] دِنوں (یعنی مرحلوں) میں پَیدا کیا۔ پھر کائنات کا اِنتظام چلاتے ہوئے اَپنے عرش پر جلوہ گر ہوا[۸] (یعنی کائنات کو پَیدا کرنے کے بعد اُس کا انتظام بھی خود ہی چلا رہا ہے)۔ کوئی سفارشی نہیں ہے (یعنی کِسی سفارشی کی مجال نہیں ہے کہ سفارش کر سکے) مگر یہ کہ اُس کی اِجازت کے بعد۔ یہی اللہ تمھارا پالنے والا مالک ہے[۱]۔ (لٰہذا تم صرف) اُسی کی عبادت یا بَندگی کرو۔ پھر کیا تم کبھی ہوش میں نہ آؤ گے؟ (یا) تو کیا تم کبھی نصیحت قبول ہی نہ کرو گے؟ ③ (جب کہ) اُسی کی طرف پھر تم سَب کو پَلٹ کر جانا بھی ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

یہ اللہ کا سچّا اور پکّا وعدہ ہے۔ بے شک
پیدائش کی اِبتدا بھی وہی کرتا ہے اور پھر
وہی دوبارہ بھی پَیدا کرے گا (یعنی جو پیدائش
کی اِبتدا جیسا مُشکل کام کرسکتا ہے، اُس کے
لئے دوبارہ پَیدا کرنا کیا مُشکل ہے) تاکہ پُورے
پُورے عدل و اِنصاف کے ساتھ اُن لوگوں
کو جزا دے جنھوں نے حق کو مانا اور اِنصاف
کے ساتھ نیک کام کئے۔ اور جن لوگوں نے
حق کا اِنکار کیا وہ کھولتا ہوا پانی پئیں گے
اور سخت تکلیف پہنچانے والی سزا بُھگتیں
گے، اِسی وجہ سے کہ وہ حق کا اِنکار کیا کرتے
تھے (۴)

وہی خدا ہے جس نے سُورج کو چمک دار

www.drhasanrizvi.org

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ
قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا
خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ۝
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي

بنایا اور چاند کو روشن کیا[1]، اور چاند کی مختلف
گھٹنے بڑھنے کی منزلیں بالکل ٹھیک ٹھیک مقرّر
کیں۔ تاکہ تمھیں اُس سے برسوں کا شمار اور
تاریخوں کا حساب معلوم ہو۔ اللہ نے یہ سب کچھ
(کھیل تماشے کے لئے نہیں پیدا کیا ہے بلکہ)
بالکل صحیح، ٹھیک ٹھیک اور بامقصد بنایا ہے[2]۔
(اِس طرح سے) وہ اپنی نشانیاں اور دلیلیں
کھول کھول کر تفصیل کے ساتھ پیش کر رہا ہے،
اُن لوگوں کے لئے جو جاننا چاہیں ۝ (اِس
لئے) یہ حقیقت ہے کہ رات اور دن کے اُلٹ
پھیر یا آنے جانے ہیں، اور ہر اُس چیز
میں جو اللہ نے، زمین اور آسمانوں میں پیدا
کی ہے (خدا کی قدرت، حکمت اور عظمت کی

www.drhasanrizvi.org

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ

بے شمار نشانیاں اور دلیلیں ہیں) اُن لوگوں کے لئے جو (بُرے انجام سے) بچنا چاہیں (یا) اُن لوگوں کے لئے جو اپنی نجات کی فکر رکھتے ہوں[۱] ﴿۶﴾

اصل بات یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید ہی نہیں رکھتے (کیونکہ) وہ دُنیا ہی کی زندگی پر خوش اور مطمئن ہیں، (اس لئے) وہ لوگ ہماری باتوں، دلیلوں اور نشانیوں سے غافل ہیں[۲] ﴿۷﴾ اُن کا اصل ٹھکانا جہنّم ہے، اُس (کمائی) کی سزا میں جو وہ کمایا کرتے تھے[۳] ﴿۸﴾

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جن لوگوں نے اَبدی حقیقتوں اور صداقتوں کو دِل سے مانا اور (اُس کے نتیجہ میں) نیک کام بھی کرتے

www.drhasanrizvi.org

بِإِيمَانِهِمْ ۚ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑨
دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ
ع وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑩

رہے، اُنھیں اُن کا پالنے والا مالک اُن کے
حق کو ماننے کی وجہ سے سیدھی راہ پر چلا
کر منزلِ مقصُود (یعنی جنّت اور خدا کی رضامندی)
تک پہنچا دے گا۔ اُن کے زیرِ قدم نعمت بھرے
گھنے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی ⑨ اور
وہ پُکارتے ہوں گے کہ: "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ ۔ پاک
ہے تیری ذات اَے اللہ" اور آپس کی ملاقات
کے وقت اُن کی دُعا یہ ہوگی: "سَلَامٌ ۔ سلامتی
(ہی سلامتی) ہو" اور اُن کی ہر بات کا خاتمہ
اِس آواز پر ہوگا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
ساری کی ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے
ع ۱ جو تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے" ⑩
اگر کہیں خدا لوگوں کے ساتھ بُرائی کرنے

www.drhasanrizvi.org

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ
لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾
وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ

ہیں بھی اُتنی ہی جلدی کرتا جتنی جلدی وہ لوگ
دُنیا کی بھلائی اور فائدے حاصل کرنے میں
کرتے ہیں، تو اُن کی مہلتِ عمل کب کی ختم
کردی گئی ہوتی (یعنی) اُن کی عُمر کا خاتمہ
کب کا ہوچکا ہوتا۔ مگر ہم اُن لوگوں کو جو
ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے مُہلتوں پر
مُہلتیں دے کر چھوڑے ہوئے ہیں (تاکہ) وہ
اپنی سرکشی میں اندھا دُھند مارے مارے
بھٹکتے پھریں ⑪

اِنسان کا تو حال ہی یہ ہے کہ جب اُس
پر کوئی مُصیبت آن پڑتی ہے یا کوئی سخت
وقت آجاتا ہے تو کھڑے، بیٹھے، لیٹے، کروٹ
کروٹ ہمیں پُکارتا ہے۔ اِس کے بعد جب ہم

www.drhasanrizvi.org

قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ

اُس کی مُصیبت کو دُور کر دیتے ہیں، تو وہ
(ہم سے) اَیسا چل نِکلتا ہے کہ گویا اُس نے
اَپنے بُرے وقت پر ہمیں کبھی پُکارا ہی نہ
تھا؛ اِس طرح حد سے گزُر جانے والوں کے
لئے اُن کے (بُرے) کام خوب سجا بنا کر (اُن
کی نِگاہوں میں) خوبصورت بنا دئے گئے ہیں ﴿۱۲﴾
اور ہم نے تو تم سے پہلے بہت سی نسلوں کو
(اَیسے ہی بُرے کاموں کی وجہ سے بالکل)
تباہ و برباد کر ڈالا (کیونکہ) جب اُنھوں نے
ظلم سے کام لیا اور اُن کے پاس اُن کے
رسولؑ کُھلی ہوئی واضح دلیلیں، نِشانیاں اور
معجزات لے کر آئے، تو وہ کِسی طرح سے بھی
نہ مانے (یا) کِسی طرح سے اُنھوں نے حق

www.drhasanrizvi.org

کو مان کر نہ دیا۔ تو ہم اسی طرح سے مُجرموں
کو سزا دیا کرتے ہیں ⑬ پھر اب اُن کے
بعد ہم نے تمھیں زمین میں اُن کی جگہ دی۔
تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے کیسے کام کرتے ہو[1] ⑭
(مگر) جب بھی اُنھیں ہماری صاف
صاف باتیں اور دلیلیں سُنائی جاتی ہیں، تو
وہ لوگ جو ہم سے مِلنے کی کوئی اُمّید ہی نہیں
رکھتے، کہتے ہیں کہ اِس کے علاوہ کوئی اور قرآن
لاؤ، یا پھر اِسی (قرآن) کو تبدیل کر دو۔ آپؐ
فرما دیجئے کہ مجھے یہ حق نہیں ہے کہ میں اِسے
از خود اپنی طرف سے بدل دُوں[2] میں تو
صرف وحی (یعنی) خدا کے اِشارے یا پیغام کی
پیروی کرتا ہوں، جو میری طرف بھیجی جاتی ہے۔

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ
كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ
اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِىْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ

www.drhasanrizvi.org

إِنِّيٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾
قُل لَّوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَا تَلَوْتُهُۥ عَلَيْكُمْ وَلَآ أَدْرَىٰكُم بِهِۦ ۖ فَقَدْ
لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِۦٓ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ

(کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ اگر میں اپنے پالنے والے
مالک کے حُکم کے خلاف کام کروں تو مجھے ایک
بہت ہی بڑے (ہولناک و خوفناک) دِن کی
سزا کا ڈر ہے ﴿۱۵﴾ آپؐ فرما دیں کہ اگر اللہ کی
مرضی یہی ہوتی (کہ تم کو ہدایت نہ کی جائے)
تو میں یہ قرآن تمھارے سامنے کبھی ہرگز نہ
پڑھتا، اور نہ اللہ تمھیں اِس کی کوئی خبر دیتا۔
آخر اِس سے پہلے بھی تو میں ایک (لمبی) عُمر
تمھارے درمیان گزار چُکا ہوں۔ تو کیا (اِس
کے باوجود بھی) تم عقل سے کام ہی نہ لوگے؟ ﴿۱۶﴾
تو اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو ایک
جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کردے
(یا) اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دے۔ یا (پھر تمھاری

www.drhasanrizvi.org

بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾
وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ
وَ یَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ
اللّٰهَ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ
وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

طرح) اللہ کی آیتوں، دلیلوں، باتوں اور نشانیوں کو جھوٹا قرار دے دے۔ یقیناً (ایسے) مجرم کبھی ہرگز کامیابی یا نجات نہیں پا سکتے[۱] ﴿۱۷﴾

وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی بندگی، غلامی یا پوجا پاٹ کر رہے ہیں جو نہ تو انھیں کوئی نقصان ہی پہنچا سکتی ہیں اور نہ انھیں کوئی فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ (جب کہ وہ احمق) کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں[۲]۔ آپؐ فرمادیں کہ کیا تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ تو کہیں آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں[۳]۔ خدا پاک اور بلند و بالا ہے ہر اُس شرک سے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں ﴿۱۸﴾

www.drhasanrizvi.org

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا وَلَوْلَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾
وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا

(شروع شروع میں) سارے کے سارے اِنسان ایک ہی گروہ تھے[1] (یعنی سب کا فطری دِین اِسلام تھا) پھر اُنھوں نے (آپس میں) اِختلاف کیا۔ اور اگر تیرے پالنے والے مالک کی طرف سے پہلے ہی سے ایک بات طے نہ کر لی گئی ہوتی (کہ فیصلہ عقل و عمل کے اِمتحان کے بعد آخرت میں کیا جائے گا) تو جس جس چیز میں وہ ایک دُوسرے سے اِختلاف کر رہے ہیں، اُس کا فیصلہ کر دیا جاتا[2] ﴿۱۹﴾

اور وہ یہ جو کہتے ہیں کہ اِس نبیؐ پر اُس کے پالنے والے مالک کی طرف سے کوئی مُعجزہ کیوں نہ اُتارا گیا؟ تو آپؐ فرما دیں کہ: "غیب کا مالک و مُختار تو صرف اللہ ہے۔ لہٰذا اَب تم

ع الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا إِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝٢٠
وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ
إِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا قُلِ اللّٰهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ
رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝٢١
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتّٰىٓ إِذَا كُنْتُمْ

اِنتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ (نتائج کے ظاہر ہونے کے) اِنتظار کرنے والوں میں سے ہوں" ع ۝٢٠

ع ٢

اور جب ہم اِنسانوں کو کسی مُصیبت کے آن پڑنے کے بعد اپنی رحمت کا مَزہ چکھاتے ہیں تو فوراً وہ لوگ ہماری (قدرت و حِکمت کی) دلیلوں اور نشانیوں کے بارے میں اپنی ترکیبیں لڑانا شروع کر دیتے ہیں۔ آپؐ اُن سے فرما دیں کہ اللہ چال چلنے میں تم سے کہیں زیادہ تیز ہے۔ اُس کے فرشتے تمہاری ساری ترکیبوں اور مکّاریوں کو لِکھتے جا رہے ہیں ۝٢١ وہ اللہ ہی تو ہے جو تم کو خشکی اور تری میں سفر کراتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں

www.drhasanrizvi.org

فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا
جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ
مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾

میں سوار ہوئے اور وہ اُن مسافروں کو
لے کر ہوا کے موافق چلیں اور وہ اُس سفر
سے خوش ہوئے ہی تھے کہ اچانک تیز ہوا
کے جھکڑ آن پہنچے، اور ہر طرف سے موجوں کے
تھپیڑے لگنے لگے، اور مسافروں نے سمجھ لیا کہ
اَب وہ (طوفان میں پوری طرح سے) گھر چکے
ہیں، تو اُس وقت وہ اَپنے دین کو صرف اللہ
ہی کے لئے خالص کر کے اللہ کو پُکارنے لگے (یا)
اُس وقت وہ اللہ کو پُکارنے لگے خالص اُسی
سے لَو لگاتے ہوئے کہ (اَے اللہ) اگر تُو نے
ہمیں اِس بلا سے بچا لیا تو ہم ضرور تیرے
شُکر گزار بَندے بَن جائیں گے[ل] (۲۲) اِس کے بعد
جب خدا نے اُنھیں بچا لیا، تو پھر وہی لوگ

www.drhasanrizvi.org

ایک دَم سے زمین میں ناحق بغاوت کرنے لگے۔
اَے لوگو! تمھاری یہ بغاوت خود تمھارے ہی
خلاف ہے (یعنی) تمھاری اِس بغاوت میں خود
تمھارا ہی نُقصان ہے[۱] (کیونکہ یہ) دُنیا کے صِرف
چَند دن کے مزے ہیں (جو تم لُوٹ لو) پِھر تو
تمھیں (ہمیشہ کے لئے) ہماری ہی طرف پَلٹنا
ہے۔ اُس وقت ہم تمھیں بَتا دیں گے کہ تم کیا
کچھ کرتے رہے ہو (۲۳) (کیونکہ) اِس دُنیا کی
(چند روزہ زندگی کی) مِثال تو بس اُس پانی
کی سی ہے جِسے ہم نے آسمان سے اُتارا تو اُس
کے سبب سے زمین کی کھیتیاں، جِسے آدمی اور
جانور سب ہی کھاتے ہیں، مِل جُل کر پَیدا
ہوئیں اور خُوب گھنی ہو گئیں، پھِر عَین اُس[۲]

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ (۲۳)
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ

www.drhasanrizvi.org

الْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا
أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ
بِالْأَمْسِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

وقت جب زمین اپنی بہار پر تھی، خوب صورت
ہو کر بن سنور چکی تھی، اور اُس کے رہنے
والے مالک یہ سمجھ رہے تھے کہ بس اب تو ہمیں
اُس پر پورا قابو حاصل ہے (یا) اب تو ہم اُس
سے خوب فائدہ اُٹھانے پر پوری طرح سے قادر
ہیں، کہ یکایک رات میں یا دن میں ہمارا حکم
آن پہنچا۔ تو ہم نے اُسے ایسا کٹا پٹا، غارت کر
کے رکھ دیا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔
اس طرح ہم اپنی باتیں، دلیلیں اور حقیقتیں
تفصیل کے ساتھ کھول کھول کر بیان کرتے ہیں،
اُن لوگوں کے لئے جو سوچتے، سمجھتے اور غور و
فکر سے کام لیتے ہیں (۲۴)

(تم تو اس دُنیا کے دھوکے میں آرہے ہو)

www.drhasanrizvi.org

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ
وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَ
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ

اور اللہ تم کو "دارالسلام" (یعنی) سلامتی کے
گھر کی طرف بُلا رہا ہے۔ اور خدا جسے چاہتا
ہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے ﴿۲۵﴾ جن لوگوں
نے اچّھے کام کئے ہوں گے، اُن کو وَیسا ہی اچّھا
بدلہ مِلے گا (بلکہ) اور مزید بڑھ چڑھ کر۔ اُن
کے چہروں پر ذِلّت اور حِقارت کی سیاہی نہ
چھائے گی۔ یہی لوگ جنّت والے ہیں جہاں
وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾ اور جن لوگوں نے
بُرائیاں (ہی بُرائیاں) کمائیں، تو اُن کی بُرائی
جَیسی ہوگی وَیسی ہی وہ سزا پائیں گے۔ اُن
پر ذِلّت و خواری چھائی ہوئی ہوگی۔ اُن کو
اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ (اُن کے
چہروں پر تو ایسی سیاہی چھائی ہوئی ہوگی کہ)

www.drhasanrizvi.org

أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَٰٓئِكَ
أَصْحَٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٢٧﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا
مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ
شُرَكَآؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾
فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ

گویا اُن کے چہروں کو اندھیری رات کے ٹکڑوں
سے ڈھانک دیا گیا ہے۔ یہی لوگ جہنّم والے
ہیں۔ اور وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾
اور جس دن ہم اُن سب کو ایک ساتھ
(اپنے سامنے) جمع کر دیں گے، پھر اُن لوگوں
سے جنھوں نے خدا کے ساتھ دُوسرے خداؤں
کو شریک قرار دیا تھا، کہیں گے۔ "اپنی جگہ
ٹھہرے رہو۔ تم بھی اور تمھارے بنائے ہوئے
خدا کے شریک بھی"۔ پھر ہم اُن کے درمیان
تفرقہ ڈال دیں گے۔ تو اُن کے (بنائے ہوئے
خدا کے) شریک کہیں گے کہ "تم تو ہماری
عبادت نہیں کرتے تھے" ﴿۲۸﴾ ہمارے اور تمھارے
درمیان اللہ کی گواہی بہت کافی ہے کہ ہم

www.drhasanrizvi.org

عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ
مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

تو تمھاری عبادت سے بالکل ہی بے خبر تھے" ﴿۲۹﴾
یہ وہ وقت ہوگا کہ جب ہر شخص اُس کام
کا نتیجہ دیکھ لے گا جو وہ پہلے کر چکا ہے۔ اور
سَب کے سَب اَپنے حقیقی آقا اور مالک کی
طرف پلٹا دِئے جائیں گے۔ اور اُن کے وہ
سارے کے سارے جھُوٹ اور تہمتیں جو وہ
گھڑا کرتے تھے بالکل ہی گم ہو جائیں گے ﴿۳۰﴾ ع
اُن سے پُوچھو کہ آخر کون ہے جو تم کو
آسمان اور زمین میں سے روزی دیتا ہے؟
یہ سُننے اور دیکھنے کی صلاحیتیں (دینا) بھلا
کِس کے اِختیار میں ہے؟ (یا) کون ہے جو
سُننے کی طاقت اور نِگاہوں کا مالک ہے؟
کون ہے جو بے جان میں سے جاندار کو اور

www.drhasanrizvi.org

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ
فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾
فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا
الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾
كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا

جاندار میں سے بے جان (مادّوں) کو نِکالتا ہے؟
کون ہے جو پُوری کائنات کا نظام چلا رہا ہے؟
اِس پر وہ ضرور کہیں گے کہ "اللہ" تو کہو کہ
پھر تم اتنی بڑی طاقت اور حقیقت کی مخالفت
سے پرہیز کیوں نہیں کرتے؟ (یا) پھر تم اُس
عظیم ذات کی ناراضگی سے اَپنے بچاؤ کی فِکر
کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۳۱﴾ غرض وہی اللہ تو تمہارا
حقیقی پالنے والا مالک ہے۔ پھر اِتنی بڑی
حقیقت کو چھوڑ دینے کے بعد گمراہی کے سِوا اور
باقی رہ کیا گیا؟ آخر تم کِدھر مُڑے چلے جا
رہے ہو؟ ﴿۳۲﴾ غرض اِس طرح (کی کھُلی ہوئی
عام فہم دلیلوں سے سمجھائے جانے کے بعد بھی)
بُرے کام کرنے والے خدا کے نافرمانوں کے لئے

www.drhasanrizvi.org

أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ

تمھارے مالک کی بات بالکل سچ ثابت ہوئی
کہ وہ (کسی بھی طرح) حق کو مان کر ہی
نہ دیں گے ﴿٣٣﴾
اُن سے پوچھو! کیا تمھارے (خدا کے لئے
ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ہے جو
کائنات کی تخلیق کی اِبتدا کر سکتا ہو؟ اور
اُس کو پھر دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہو؟ کہو
کہ وہ صرف اللہ ہے جو کائنات کی تخلیق کی اِبتدا
بھی کرتا ہے (یعنی) کائنات کو پہلے پہل پیدا بھی کرتا
ہے اور اُسے (فنا کرنے کے بعد پھر) دوبارہ
زندہ بھی کرے گا۔ پھر آخر تم کس اُلٹے راستے
پر چلائے جا رہے ہو؟ ﴿٣٤﴾ پوچھو کہ کیا تمھارے
(بنائے ہوئے خدا کے) شریکوں میں سے کوئی

www.drhasanrizvi.org

قُلِ اللّٰهُ یَهۡدِیۡ لِلۡحَقِّ ؕ اَفَمَنۡ یَّهۡدِیۡۤ اِلَی الۡحَقِّ
اَحَقُّ اَنۡ یُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا یَهِدِّیۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ یُّهۡدٰی ۚ
فَمَا لَكُمۡ ۟ كَیۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۵﴾
وَمَا یَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا
یُغۡنِیۡ مِنَ الۡحَقِّ شَیۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌۢ بِمَا
یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾

ہے جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہو؟ کہو کہ وہ
صرف اللہ ہی ہے جو حق کی طرف ہدایت کرتا
ہے۔ تو کیا جو حق کی طرف ہدایت کرے وہ
اِس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اُس کی پیروی
کی جائے یا وہ جو خود بھی اُس وقت تک
سیدھا راستہ نہ پائے جب تک کہ اُسے راستہ
نہ دکھایا جائے؟ تو آخر تمھیں کیا ہو گیا ہے؟
کیسے (اُلٹے اُلٹے) فیصلے کرتے ہو؟ ۳۵ اُن میں
سے اکثر لوگ صرف اَپنے وہم و گمان اور
قیاس آرائیوں کی پیروی کرتے ہیں۔ حالانکہ
حقیقت یہ ہے کہ (اَیسے بے سر و پا وہم و) گمان
حق تک پہنچنے میں کوئی فائدہ نہیں دیتے۔ اِس
میں کوئی شک ہی نہیں ہے کہ یہ لوگ جو کچھ

www.drhasanrizvi.org

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ
وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

بھی کر رہے ہیں، اللہ اُس کو خُوب جانتا ہے ﴿۳۶﴾

یہ قرآن ایسا نہیں ہے جو اللہ کے سِوا
کِسی اور کی طرف سے غلط طور پر بنا دیا گیا ہو۔
بلکہ یہ تصدیق ہے اُس کی جو کہ پہلے آچکا ہے،
اور یہ قانونِ اِلٰہی کی تفصیل بھی ہے۔ اِس میں
کوئی شک وشُبہ نہیں ہے کہ یہ (قُرآن) مالکِ
کائنات اور تمام جہانوں کے پالنے والے آقا
کی طرف سے ہے[۱] ﴿۳۷﴾

کیا وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اُسے
ازخود اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے؟ کہو کہ اگر
تم سچّے ہو تو پھر اِس جیسا ایک سُورہ ہی بنا کر
لے آؤ۔ اور بس ایک خدا کو چھوڑ کر جس جس
کو اپنی مدد کے لئے بُلا سکتے ہو، اُسے بُلا لو ﴿۳۸﴾

www.drhasanrizvi.org

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ
تَأْوِيلُهُ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾
وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ
وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ ع
وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُم

بلکہ (حقیقتًا) اُن لوگوں نے اُس چیز کو جُھٹلایا
ہے جس کے عِلم پر وہ حاوی نہیں ہیں (یعنی
جس کو وہ پوری طرح جانتے بھی نہیں[1]) اور جس
کی حقیقت ابھی تک اُن کے سامنے نہیں آئی ہے۔
اِسی طرح سے وہ لوگ بھی جُھٹلاتے رہے ہیں جو
اُن سے پہلے تھے۔ تو دیکھ لو کہ کیا انجام ہوا
اُن ظالموں کا ﴿۳۹﴾

اُن میں سے کچھ لوگ تو اِیمان لا کر حق کو
مان لیں گے اور کچھ نہ مانیں گے۔ اور تیرا پالنے
والا مالک (اَیسے) فسادیوں کو خوُب اچھی طرح
۱۴ ع ۹ سے جانتا ہے ﴿۴۰﴾ ع اور اگر وہ آپؐ کو جُھٹلائیں تو
آپؐ فرما دیں کہ: "میرے لئے میرے اعمال ہیں
اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں۔ جو کچھ بھی

www.drhasanrizvi.org

بَرِيٓـُٔونَ مِمَّآ أَعْمَلُ وَأَنَا۠ بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۱﴾
وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ وَ
لَوْ كَانُوا۟ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۲﴾
وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تَهْدِى ٱلْعُمْىَ
وَلَوْ كَانُوا۟ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۴۳﴾
إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَظْلِمُ ٱلنَّاسَ شَيْـًٔا وَلَـٰكِنَّ ٱلنَّاسَ
أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۴۴﴾

کہ میں کرتا ہوں تم اُس کی ذمّہ داری سے
بے تعلّق اور بَری ہو۔ اور جو کچھ کہ تم کر رہے
ہو، اُس کی ذمّہ داری سے میرا کوئی تعلّق نہیں[۱] ﴿۴۱﴾
اُن میں کچھ تو وہ ہیں جو (بظاہر تو) آپؐ
کی باتیں بڑی توجّہ سے سُنتے ہیں۔ مگر کیا آپؐ
بہروں کو سُنا دیں گے؟ چاہے وہ عقل سے بھی
کچھ کام نہ لیتے ہوں[۲]؟ ﴿۴۲﴾ اُن میں سے بہت سے
لوگ ہیں جو آپؐ کو نظر اُٹھا کر دیکھتے تو ہیں،
مگر کیا آپؐ اندھوں کو راستہ دِکھا دیں گے؟
چاہے وہ دیکھیں بھی نہ، (یعنی دیکھنے سوچنے
سمجھنے کو تیّار بھی نہ ہوں)[۳] ﴿۴۳﴾ حقیقت تو یہ ہے
کہ خدا کبھی اِنسانوں پر ظلم نہیں کیا کرتا۔ بلکہ
لوگ خود اَپنے ہی اُوپر ظلم کیا کرتے ہیں ﴿۴۴﴾

www.drhasanrizvi.org

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوٓا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ
النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝۴۵

اور جس دن ہم اُنھیں قیامت میں اُٹھا کر
جمع کریں گے (اُس وقت اُن کو معلوم ہو جائے
گا کہ وہ اِس دنیا میں) نہیں ٹھہرے تھے مگر
صِرف ایک گھڑی بھر (یا) صِرف ایک دِن کا
تھوڑا سا حِصّہ[1]۔ اور وہ آپس میں ایک دُوسرے
کو پہچان بھی رہے ہوں گے[2]۔ (اُس وقت یہ
حقیقت پوری طرح آشکار ہو جائے گی کہ) یقیناً
سخت نقصان میں رہے وہ لوگ جنھوں نے
اللہ سے اپنی ملاقات کو جھٹلایا (یعنی) جو اللہ
سے ملنے کو غلط سمجھتے تھے اور یہ بھی (آشکار
ہو جائے گا) کہ وہ ہرگز ٹھیک راستے پر نہ
تھے ۝۴۵ اور چاہے ہم آپؐ کو (وہ بُرے نتائج)
آنکھوں سے دِکھا دیں جن سے ہم اُنھیں ڈرا

www.drhasanrizvi.org

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا
مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

رہے ہیں (یا) جن (سزاؤں) کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں (یا) اُن نتائج کا کوئی حِصّہ ہم آپؐ کے جیتے جی اُن کو دِکھا دیں، یا اُس سے پہلے ہی آپؐ کو دُنیا سے اُٹھالیں، (بہر حال کچھ بھی ہو) اُنھیں آنا تو ہمارے ہی پاس ہے۔ اور جو کچھ کہ حرکتیں یہ کر رہے ہیں، اُس پر تو اللہ خود گواہ ہے ﴿۴۶﴾

ہر قوم کے لئے خدا کا ایک پیغام پہنچانے والا ہوتا ہے[1]۔ پھر جب کِسی قوم کے پاس اُس کا پیغام پہنچانے والا رسولؐ آجاتا ہے تو اُس قوم کے ساتھ پُورے پُورے انصاف کے مُطابق فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور اُس قوم پر (ذرہ برابر بھی) ظلم نہیں کیا جاتا[2] ﴿۴۷﴾

www.drhasanrizvi.org

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾
قُلْ لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ
لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ
سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۴۹﴾
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا

اور وہ کہتے ہیں کہ آخر تمہارا یہ (عذاب کا) وعدہ کب پُورا ہوگا، اگر تم سچے ہو؟ ﴿۴۸﴾ آپؐ فرما دیں کہ میں تو خود اپنے لئے بھی نہ تو کسی نقصان پر قابُو رکھتا ہوں اور نہ کسی نفع پر (یعنی) میرے اختیار میں نہ تو خود اپنے کو فائدہ پہنچانا ہے، اور نہ نقصان پہنچانا۔ مگر جو بھی اللہ چاہے (وہی ہوتا ہے)۔ ہر قوم کی ایک عُمر ہوتی ہے. جب اُن کی عُمر پُوری ہو جاتی ہے تو پھر ذرا دیر بھی نہ تو وہ پیچھے ہٹتے ہیں، اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۴۹﴾ (اِس لئے) اِن سے فرما دیں کہ آخر کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ کا عذاب اچانک (راتوں) رات، یا دن کو آجائے (تو کیا تم اُسے روک سکتے ہو؟) آخر یہ (عذاب

www.drhasanrizvi.org

ایسی کون سی (اچھی) چیز ہے جس کے لئے یہ
مجرم اور گنہ گار لوگ اتنی جلدی مچا رہے ہیں؟ (۵۰)
اس کے بعد جب وہ عذاب آہی جائے گا تو کیا
تم اُس وقت اُسے مان لوگے ؟ کیا (یہ کہوگے
کہ) اب ! (ہم ماننے کو تیار ہیں)، حالانکہ اسی
عذاب کے آنے کی تو تم خود جلدی مچا رہے تھے (۵۱)
پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ (اچھا تو لو)
اب ہمیشہ ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ جو کچھ
کہ تم (کرتے اور) کماتے رہے ہو، اُس کا تم
کو (اس کے سوا) اور کیا بدلہ دیا جا سکتا ہے؟ (۵۲)
پھر پوچھتے ہیں کہ کیا واقعی یہ (قیامت کا
وعدہ) سچ ہے؟ آپ فرما دیں: "میرے پالنے
والے مالک کی قسم ! یہ بالکل سچ ہے۔ اور تم

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾
أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ
تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾
ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ
تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾
وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ

www.drhasanrizvi.org

وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۳﴾
وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِى الۡاَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ
بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ
بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾

خدا کو ہرگز بے بس نہیں بنا سکتے" (یعنی تمھارے بس میں یہ بات ہرگز نہیں کہ تم خدا کو قیامت کے لانے سے روک سکو) ﴿۵۳﴾ ع (یہاں تک کہ اگر واقعی ہر اُس آدمی کے پاس جس نے کوئی بھی ظلم کیا ہے، رُوئے زمین کی ہر ہر چیز یا تمام دَولت بھی ہو، تو وہ اُس کو اُس سزا سے بچنے کے لئے مُعاوضہ میں دینے پر تیّار ہو جائے گا[۱] اور جس وقت وہ اُس سزا کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے تو اَپنے دِل میں اپنی شرمندگی کو بھی چھُپا رہے ہوں گے۔ (کیونکہ) اُن کے درمیان پُورے پُورے عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوا ہوگا۔ اور اُن پر کسی بھی قسم کا کوئی ظلم نہیں ہوا ہوگا[۲] ﴿۵۴﴾ سُنو۔ تم کو معلوم ہونا

ع ۵

www.drhasanrizvi.org

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾
هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ

چاہیئے کہ حقیقتاً جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ (سب کا سب) اللہ ہی کا ہے۔ (اِس لئے) آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کا (ہر) وعدہ بالکل سچّا ہے۔ مگر اُن میں کے اکثر لوگ (اِن اٹل اور اَبدی حقیقتوں کو) نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ (جب کہ) وہی خدا ہے جو زندگی بھی بخشتا ہے اور وہی مَوت بھی دیتا ہے، اور پھر اُسی کی طرف تم سب کو پلٹنا بھی ہے ﴿۵۶﴾

اَے اِنسانو! (اب تو) تمھارے پاس تمھارے پالنے والے مالک کی طرف سے نصیحت (خیرخواہی یا تمھاری بھلائی) آ ہی گئی ہے، جو تمھارے دِلوں کی (بیماریوں کے لئے) شِفا ہے۔ اور جو لوگ اِسے مان لیں تو اُن کے لئے تو یہ سراپا

www.drhasanrizvi.org

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾
قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾
قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم
مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى

ہدایت و رہنمائی اور رحمت (ہی رحمت) ہے ﴿۵۷﴾
آپؐ فرما دیں کہ یہ سب اللہ ہی کے فضل و
کرم سے ہے (اب اِس بات پر) تو لوگوں کو
خوشی منانی ہی چاہیئے۔[1] (کیونکہ) یہ (قرآن) اُن
تمام چیزوں سے کہیں بہتر ہے جسے یہ لوگ
سمیٹ سمیٹ کر جمع کر رہے ہیں ﴿۵۸﴾
آپؐ اُن سے یہ بھی پُوچھیں کہ آیا تم لوگوں
نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ جو رزق اللہ نے
تمھارے لئے اُتارا تھا، اُس میں سے تم نے خود
اَپنے آپ ہی کِسی بھی چیز کو حرام اور کِسی کو
حلال قرار دے لیا ؟ اِن سے پُوچھو تو سہی کہ
کیا اللہ نے تم کو اِس کام کی اِجازت دی
تھی ؟ کیا (اَیسا کرکے) تم اللہ پر جھُوٹی تہمت

اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝
وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَھُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ
لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ
فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

(نہیں) گھڑ رہے ہو؟ ۝۵۹ تو جو لوگ بھی اللہ
پر جھوٹی تہمت گھڑتے ہیں، تو اُن کا کیا خیال
ہے کہ قیامت کے دِن (اُن کا کیا حشر نشر
ہوگا؟ جب کہ) یہ حقیقت ہے کہ خدا لوگوں پر
بڑے فضل و کرم اور مہربانی کی نظر رکھنے والا
ہے۔ لیکن اکثر لوگ اُس کا شکر نہیں کرتے[1] ۝۶۰
آپ جس حال میں بھی ہوتے ہیں یا قرآن
میں سے جو کچھ بھی سُناتے ہیں اور (اَے لوگو)
تم جو کچھ بھی کرتے ہو، اُن تمام چیزوں پر ہم
حاضر و ناظر ہوتے ہیں[2] (یعنی) ہم اُن سَب
کاموں کے دَوران تم کو دیکھتے ہوتے ہیں، جب
تم بڑے ہی اِنہماک کے ساتھ (اُن کاموں میں)
لگے ہوتے ہو[3] اور ذرّہ کے برابر بھی آسمانوں اور

ع ۶

www.drhasanrizvi.org

الارض ولا فی السماء ولا اصغر من ذلک ولا
اکبر الا فی کتب مبین ﴿٦١﴾
الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ﴿٦٢﴾
الذین امنوا وکانوا یتقون ﴿٦٣﴾
لہم البشری فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ لا
تبدیل لکلمت اللہ ذلک ہو الفوز العظیم ﴿٦٤﴾

زمین میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے، نہ چھوٹی نہ
بڑی، جو تیرے پالنے والے مالک کی نظر سے
چھُپی ہوئی ہو، اور وہ خدا کے صاف اور واضح
دفتر یا رجسٹر (لوحِ محفوظ) میں درج نہ ہو ﴿٦١﴾
(اِسی لئے) تم کو معلوم ہونا چاہیئے کہ جو اللہ
کے دوست ہیں، اُن پر نہ تو کوئی خوف ہے، اور
نہ اُنھیں کوئی رنج ہے[1] ﴿٦٢﴾ جو حق کو مانتے
رہے اور (تقویٰ یعنی) بُرائیوں سے بچتے ہوئے
فرائضِ اِلٰہیہ کو اَدا کرتے رہنے کا طریقۂ زندگی
اختیار کئے رہے[2] ﴿٦٣﴾ اُن کے لئے تو دُنیا اور آخرت
دونوں زندگیوں میں خوشخبریاں (ہی خوشخبریاں)
ہیں۔ اللہ کی باتیں بدلا نہیں کرتیں۔ یہی ہے
بہت بڑی عظیم الشان کامیابی ﴿٦٤﴾ (اِس لئے

www.drhasanrizvi.org

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ

اَے نبیؐ) آپؐ کو اُن کی (اُلٹی سیدھی) باتیں رنجیدہ نہ کریں، (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ ساری کی ساری عزّت خدا ہی کی ملکیت ہے۔ (تو جب خدا نے آپؐ کو عزّت دے دی ہے تو پھر کون آپؐ کو سُبک یا حقیر کر سکتا ہے؟ کیونکہ) وہ (خدا) تو سب کچھ سُننے والا اور جاننے والا بھی ہے ﴿٦٥﴾

یہ بھی جاننا چاہیئے کہ اللہ ہی کی ملکیت ہیں وہ سب کے سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور تم جو اللہ کو چھوڑ کر (اَپنے بنائے ہوئے خدا کے) شریکوں کو پُکار رہے ہو، وہ کس چیز کی پیروی کرتے ہیں؟ وہ تو صرف اُلٹے سیدھے وہم و گمان کی پیروی

www.drhasanrizvi.org

يَتَّبِعُونَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿٦٦﴾
هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ
مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ

کرتے ہیں، اور محض قیاس آرائیاں اور اٹکل پچو
باتیں بناتے ہیں ﴿٦٦﴾ (جب کہ) وہ اللہ ہی تو
ہے جس نے تمھارے لئے رات بنائی کہ اُس میں
تم سکون حاصل کرو اور دن کو روشن دیکھنے
والا بنایا۔ اِس میں دلیلیں اور نشانیاں ہیں
اُن لوگوں کے لئے جو (حقیقتوں کو) سُنتے ہیں ﴿٦٧﴾
اُن لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ نے اپنا ایک
بیٹا بنایا ہے۔ سُبحان اللہ! پاک ہے اُس کی
ذات (اِن جیسی چیزوں سے)۔ وہ بے نیاز ہے،
(یعنی اُس کو کسی بیٹے کی احتیاج نہیں کیونکہ) اُسی
کا تو ہے جو کچھ بھی کہ آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ
بھی کہ زمین میں ہے۔ (پھر اُسے کسی ایک کو اپنا
بیٹا بنا لینے کی کیا ضرورت ہے؟ جب کہ سب کچھ

تو اُسی کی مِلکیت ہے[1]) آخر تمہارے پاس اِس
(بکواس) کی کوئی دلیل بھی ہے؟ کیا تم اللہ
کے بارے میں اَیسی اَیسی باتیں کہتے ہو جو تم
جانتے بھی نہیں ہو (۶۸) آپؐ فرما دیں کہ حقیقتاً جو
لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت گھڑتے ہیں وہ کبھی
کوئی حقیقی یا بھرپُور پائیدار کامیابی حاصل نہیں
کرسکتے (۶۹) (یہ اور بات ہے کہ) دُنیا میں تھوڑا سا
فائدہ اُٹھالیں۔ پھر تو اُن کو ہماری ہی طرف
پلٹنا ہے۔ پھر ہم اُن کو اُن کے کفر یا حق کے اِنکار
کرنے کے بدلے میں (اپنی) سزا کا مزہ چکھا
دیں گے (۷۰) ع

ع ۷ ۱۲

اور اُن کو نوحؑ کا قصّہ بھی سُنا دیجیے کہ[2]
جب اُنھوں نے اپنی قوم سے کہا۔ اَے میری

بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (٦٨)
قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا
يُفْلِحُوْنَ (٦٩)
مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ
ع الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ (٧٠)
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ

www.drhasanrizvi.org

كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ
فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ
ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَ
لَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾
وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

قوم والو! اگر تم پر میرا (تمھارے درمیان میں) رہنا، اور اللہ کی آیتیں سُنا سُنا کر تمھیں نصیحت کرنا، اور غفلت سے بیدار کرنا بھی تمھارے لئے ناقابلِ برداشت ہو گیا ہے، تو میرا بھروسہ اللہ پر ہے۔ تم سب مِل کر اپنے ٹھہرائے ہوئے خدا کے شریکوں کو اپنے ساتھ مِلا کر اپنی مُہم تیّار کر لو۔ پھر (جب) تمھیں اپنے مُتفقہ فیصلہ میں کوئی شک اور تذبذب بھی باقی نہ رہے، اور اُس کا کوئی پہلو تمھاری نگاہ سے چھُپا بھی نہ رہے، تب میرے خلاف جو کچھ بھی کر سکتے ہو وہ کر ڈالو، اور مجھے ذرا سی بھی مُہلت نہ دو ﴿۷۱﴾ اگر تم نے میری طرف سے مُنہ پھیر لیا (تو میرا کیا بگاڑا؟) میں نے تو تم سے کوئی معاوضہ نہیں

www.drhasanrizvi.org

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾
فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ
خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾

مانگا تھا۔ میرا اَجر تو اللہ کے ذمّہ ہے۔ اور مجھے
تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ (چاہے کوئی مانے یا
نہ مانے) میں تو "مُسلم" (یعنی) خدا کے سامنے
سر جُھکائے اُس کا فرماں بردار بنا رہوں[۱] (۷۲)
اِس پر بھی اُن لوگوں نے اُنھیں جُھٹلایا، تو
پھر ہم نے نوحؑ کو، اور اُن لوگوں کو جو نوحؑ کے
ساتھ کشتی میں تھے، بچا لیا۔ اور اُنھیں ڈوبنے
والوں کا جانشین بنا کر دُوسری جگہ مُتمکّن کر
دیا۔ اور (اِس طرح) غرق کر ڈالا اُنھیں کہ
جنھوں نے ہماری دلیلوں، باتوں اور نشانیوں
کو جھٹلایا تھا۔ تو دیکھ لیا کہ کیسا بُرا حشر ہوا
ڈرائے جانے والوں کا (نہ ماننے پر)[۲] (۷۳)
پھر نوحؑ کے بعد ہم نے بہت سے پیغمبروںؑ

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ
كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

کو اُن کی قوموں کی طرف بھیجا۔ تو وہ اُن کے
پاس (ہماری) کھُلی کھُلی، بالکل وَاضح نِشانیاں،
دلیلیں اور مُعجزے لے کر آئے۔ مگر جس چیز کو
وہ پہلے جُھٹلا چُکے تھے، اُسے پھر اُنھوں نے مان
کر ہی نہ دیا[1]۔ اِس طرح سے ہم ظلم اور زیادتی
کرنے والوں اور (اَپنی ضِد میں) حَد سے گزُر
جانے والوں کے دِلوں پر مُہر لگا دیتے ہیں[2] ﴿۷۴﴾
پھر ہم نے اُن کے بعد موُسیٰؑ اور ہارونؑ
کو فرعون اور اُس کے سرداروں اور بڑے
آدمیوں کی طرف، اَپنی دلیلوں، نِشانیوں اور
مُعجزوں کے ساتھ بھیجا۔ مگر اُنھوں نے تکبّر سے
کام لیا، (کیونکہ) وہ بڑے مُجرم اور گُنہ گار لوگ
تھے ﴿۷۵﴾ پس جب ہمارے پاس سے حق اُن

www.drhasanrizvi.org

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا
لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ
هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ
تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾

کے سامنے آیا تو اُنھوں نے کہا: "یقیناً یہ تو کُھلا
ہوا جادُو ہے"۔ ﴿٧٦﴾ موسیٰؑ نے کہا: "ارے تم حق
کو اَیسا کہتے ہو! جب کہ وہ تمھارے سامنے بھی
آچُکا ہے۔ کیا یہ جادُو ہے؟ (کیا جادو اَیسا
ہوتا ہے؟) حالانکہ جادُوگر کبھی بہتری اور
مُکمّل کامیابی حاصل نہیں کر سکتے"۔ ﴿٧٧﴾ اُنھوں
نے کہا کہ "کیا تم اِس لئے آئے ہو کہ ہم کو
اُس طریقے سے پھیر دو جس پر ہم نے اَپنے
باپ دادا کو پایا ہے، تاکہ زمین میں تم دونوں
کی بڑائی قائم ہو جائے؟ اور ہم تو تم کو
ہرگز ماننے والے نہیں ہیں"۔ ﴿٧٨﴾ پھر فرعون نے
(اَپنے آدمیوں سے) کہا کہ: "ہر بڑے ماہرِ
فن، واقف کار جادُوگر کو میرے پاس حاضر

www.drhasanrizvi.org

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰۤی اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝۸۰
فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝۸۱
وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸۲ ع
فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤی اِلَّا ذُرِّیَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰی خَوْفٍ

کرو" ۝۷۹ جب جادُوگر آ گئے تو موسیٰؑ نے اُن
سے کہا: "پھینکو جو تم پھینکنے والے ہو" ۝۸۰ پھر
جب اُنھوں نے پھینکا تو موسیٰؑ نے کہا: "جو کچھ
تم لائے ہو وہ تو جادُو ہے۔ لو اللہ اِسے ابھی
باطل کیے دیتا ہے۔ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ
اللہ کبھی فسادیوں کا کام ٹھیک نہیں رہنے دیا
کرتا ۝۸۱ اور اللہ اَپنی باتوں، دلیلوں اور وعدوں
سے حق کو حق ثابت کر دے گا، چاہے مجرم
گنہ گاروں کو یہ بات کِتنی ہی ناگوار اور ناپسند ہو" ۝۸۲ ع ۸ ۱۴
مگر موسیٰؑ کو فرعون اور اُن کے بڑے آدمیوں
کے خوف کی وجہ سے اُن کی قوم کے چند نوجوانوں
کے سِوا کِسی نے بھی نہ مانا۔ (کیونکہ اُن کو یہ
خوف تھا) کہ کہیں فرعون اُن کو سزا نہ دے اور

www.drhasanrizvi.org

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۗ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ
لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ
تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

یہ حقیقت ہے کہ فرعون زمین پر غلبہ رکھنے والا، بڑا سرکشی کرنے والا اور واقعی اُن لوگوں میں سے تھا کہ جو ہر بات میں حد سے بڑھ جانے والے ہوتے ہیں ﴿۸۳﴾ (مگر اِس کے باوجود) موسیٰؑ نے کہا: "اے میری قوم والو! اگر تم نے اللہ کو مان ہی لیا ہے تو پھر اُسی پر بھروسہ بھی کرو، اگر واقعی تم مُسلمان (یعنی) خُدا کے فرماں بردار ہو" ﴿۸۴﴾ اِس پر اُنھوں نے جواب دیا کہ: "اَب ہم نے اللہ پر بھروسہ کرلیا، تو اے ہمارے پالنے والے مالک! ہمیں ظالم لوگوں کا تختۂ مشق نہ بنا ﴿۸۵﴾ اور ہمیں اپنی رحمت کے ذریعہ اِن حق کے مُنکروں (کے مظالم اور سزاؤں) سے نجات عطا فرما" ﴿۸۶﴾ اِس پر ہم

www.drhasanrizvi.org

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ
بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ
بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۷
وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً
وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ

نے موسیٰؑ اور اُس کے بھائی کو اِشارہ (وحی) کیا کہ: "اپنی قوم کو مصر کے چند گھروں میں آباد کردو اور خود اپنے گھروں کو قبلہ (کی سمت) بناؤ (یا) گھر قبلہ رُخ بناؤ (یا) نماز کو گھروں کے اندر ادا کرو۔ اور (اس طرح) نماز کی پابندی کرو اور ایمانداروں کو خوشخبری سُنا دو" ۝۸۷

پھر موسیٰؑ نے دُعا کی: "اے ہمارے پالنے والے مالک! تُو نے فرعون اور اُس کے ساتھ کے بڑے بڑے آدمیوں کو تو اس دُنیا کی زندگی میں بڑی زیب و زینت اور بڑا مال و دولت دے رکھا ہے۔ اے ہمارے مالک! اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ لوگوں کو تیرے ہی راستے

ربنا اطمس علی اموالهم واشدد علی قلوبهم فلا
یؤمنوا حتی یروا العذاب الالیم ﴿۸۸﴾
قال قد اجیبت دعوتکما فاستقیما ولا تتبعٰن
سبیل الذین لا یعلمون ﴿۸۹﴾
وجاوزنا ببنی اسرائیل البحر فاتبعهم فرعون
وجنوده بغیا وعدوا حتی اذا ادرکه الغرق قال

سے بہکاتے ہیں۔ اَے ہمارے مالک! اِن کے
مال غارت کردے، اور اِن کے دِلوں پر اَیسی
مُہر لگا دے کہ یہ لوگ پھر اُس وقت تک حق کو
نہ مانیں کہ جب تک تیری سخت تکلیف دینے
والی سزا کو نہ دیکھ لیں[۱]" ﴿۸۸﴾ خدا نے فرمایا: "تم
دونوں کی دُعا قبول کی گئی[۲]۔ اَب تم ثابت قدم
رہو۔ اور اُن لوگوں کے پیچھے ہرگز نہ چلو جو عِلم
نہیں رکھتے[۳]" ﴿۸۹﴾

پھر ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار دیا۔
تو (یہ دیکھ کر) فرعون اور اُس کے لشکر نے (اُن
پر) ظلم اور زیادتی کرنے کی غرض سے اُن کا
پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ فرعون ڈوبنے لگا تو چیخا:
"میں نے مان لیا کہ حقیقتاً کوئی خدا نہیں سوا

www.drhasanrizvi.org

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾
فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ
وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع

اُس ذات کے جسے بنی اِسرائیل خدا مانتے ہیں۔
اور اَب میں بھی مسلمانوں (یعنی) خُدا کے
فرماں برداروں میں سے ہوں" ﴿۹۰﴾ (جواب دیا گیا
احمق) اَب (مان رہا ہے)، حالانکہ اِس سے پہلے
تک تُونے میرا کوئی حُکم بھی نہ مانا۔ اور تُو تو
فسادیوں میں سے تھا[۱] ﴿۹۱﴾ اَب تو ہم صِرف تیری
لاش ہی کو بچا کر رکھیں گے تاکہ تو اَپنے بعد
والوں کے لئے ایک نِشانِ عِبرت اور ہماری
قُدرت اور سزا کی ایک بھرپُور دلیل بنا رہے[۲]۔
اور حقیقت یہ ہے کہ لوگوں میں زیادہ تر ایسے
ہی ہیں جو ہماری دلیلوں، نِشانیوں، باتوں اور
ع ۱۰ ۱۴ احکامات سے غفلت برتتے ہیں ﴿۹۲﴾ ع
اور اِس طرح ہم نے بنی اِسرائیل کو بڑے

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَٰهُم
مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ فَمَا ٱخْتَلَفُوا۟ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ ٱلْعِلْمُ ۚ إِنَّ
رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُوا۟ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

ہی اچھے شایانِ شان مقام پر رہنے کی جگہ دی۔[1] اور اچھی اچھی نعمتوں، غذاؤں اور نہایت ہی عُمدہ وسائلِ زندگی سے نوازا۔ پھر اُنھوں نے ایک دُوسرے سے اِختلاف نہ کیا مگر (اُس وقت اِختلافات کھڑے کیے کہ) جب دینِ حق کا عِلم اُن کے پاس آچکا تھا۔[2] اِس میں کوئی شک ہی نہیں کہ تیرا پالنے والا مالک قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن تمام باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اِختلاف کرتے رہے ہیں (یعنی بے جانے سمجھے اِختلاف نہیں کیا بلکہ دینِ حق کو خُوب جاننے پہچاننے کے بعد صرف اَپنی بدمعاشیوں اور مفادات کے سبب اُنھوں نے دینِ حق میں

www.drhasanrizvi.org

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ
يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَـقُّ مِنۡ
رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَۙ ﴿۹۴﴾
وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ
مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾

خُوب فرقے پَیدا کیۓ اور نئے نئے مذہب نِکالے ﴿۹۳﴾
اگر اَب بھی تمھیں اُس پر شک ہو جو
ہم نے تم پر اُتارا ہے، تو اُن لوگوں ہی
سے پُوچھ لو جو پہلے سے کتاب (خدا کو) پڑھا
کرتے ہیں۔ حقیقتاً تمھارے پاس تمھارے
پالنے والے مالک کی طرف سے یہ (کِتاب)
ایک سچّی حقیقت بَن کر آئی ہے۔ لِہٰذا تم
شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا ﴿۹۴﴾ اور
نہ اُن لوگوں میں سے ہو جانا کہ جنھوں نے
خدا کی باتوں، آیتوں، دلیلوں اور
نِشانیوں کو جُھٹلایا۔ ورنہ تم سخت نقصان
اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۹۵﴾ (یعنی)
اُن لوگوں میں سے جن کے اُوپر تمھارے

پالنے والے مالک کا یہ قول سچ ثابت ہو کر
پُورا اُترا کہ وہ (اَبدی حقیقتوں کو) ہرگز نہ مانیں
گے[۱] ﴿۹۶﴾ چاہے اُن کے پاس ہر ہر طرح کا مُعجزہ،
دلیل یا نِشانی ہی کیوں نہ آجائے، جب تک
کہ وہ سخت تکلیف دینے والی سزا کو اَپنی
آنکھوں سے نہ دیکھ لیں ﴿۹۷﴾ تو آخر کیوں کوئی
بَستی اُس وقت اِیمان نہ لائی جَب اُسے
اَبدی حقیقتوں کو ماننا (اِیمان لانا) فائدہ
پہنچاتا؟ سِوا یونسؑ کی قوم کے، کہ جب وہ
لوگ اِیمان لائے تو ہم نے اُن سے اَپنی
ذلیل کر دینے والی سزا کو دُنیا کی زندگی میں
ہٹا دیا[۲] اور اُن کو ایک مُدّت تک (دُنیا
کی فرصت زِندگی سے) فائدہ اُٹھانے کا

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿۹۶﴾
وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ ﴿۹۷﴾
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ
يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۹۸﴾

www.drhasanrizvi.org

www.drhasanrizvi.org

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَجْعَلُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

موقع دے دیا ﴿۹۸﴾

اور اگر آپؐ کا پالنے والا مالک چاہتا
تو دُنیا میں جتنے (بھی لوگ) ہیں وہ سَب کے
سَب اِیمان لے آتے۔ تو کیا آپؐ لوگوں
کو مجبُور کر دیجئے گا کہ وہ مومن ہوجائیں؟ ﴿۹۹﴾
البتّہ کِسی مُتنفّس (اِنسان) کے لئے تو یہ مُمکن
ہی نہیں ہے کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر
اِیمان لے آئے (یا) اَبدی حقیقتوں کو مان
لے (یعنی) کوئی اِنسان اللہ کی اِجازت کے
بغیر اَبدی حقیقتوں پر اِیمان ہی نہیں لاسکتا۔
اور اللہ کا طریقۂ کار یہ ہوتا ہے کہ وہ
(باطل پرستی کی) گندگی کا حُکم اُن لوگوں پر
لگا دیا کرتا ہے جو عقل سے کام ہی نہیں

www.drhasanrizvi.org

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي
الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ

لیتے[۱]۔ ﴿۱۰۰﴾

(اِس لئے) آپؐ اُن سے کہیں کہ زمین
اور آسمانوں میں جو کچھ بھی ہے اُسے آنکھیں
کھول کر دیکھو[۲] (یا) اُس پر غور و فکر کرو۔
مگر جو لوگ اَبدی حقیقتوں کو ماننا ہی نہ
چاہیں تو اُن کو (ہماری) نشانیاں، دلیلیں
اور تنبیہیں (WARNINGS) کوئی فائدہ نہیں پہنچا
سکتیں۔ (کیونکہ اُن میں طلبِ حق اور قبولِ
حق کے لئے کوئی آمادگی موجود ہی نہیں
ہوتی) ﴿۱۰۱﴾ تو اَب یہ لوگ اِس کے سِوا اور
کِس چیز کا اِنتظار کر رہے ہیں کہ یہ لوگ
بھی وہی بُرے دِن دیکھیں جو اِن سے پہلے
کے گزُرے ہوئے لوگ دیکھ چُکے ہیں؟ تو آپؐ[۳]

www.drhasanrizvi.org

قُلْ فَانْتَظِرُوٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿١٠٢﴾
ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا
عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١٠٣﴾
قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ

اُن سے فرما دیں کہ اَچھّا پھر اِنتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ اِنتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿١٠٢﴾

پھر (جب کبھی بھی ایسا وقت آتا ہے تو) ہم اپنے پیغام لے جانے والے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو بچا لیا کرتے ہیں جو اُن پر اِیمان لائے ہوں۔ یہی ہمارا طریقۂ کار ہے۔ (کیونکہ) ہمارے ذمّہ یہ حق ہے کہ ہم حق کے ماننے والے اِیمان داروں کو (اپنی سزا سے) بچا لیں ﴿١٠٣﴾

آپؐ فرما دیں کہ لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں کچھ شک و شُبہ رکھتے ہو تو (صاف صاف سُن لو کہ) میں اُن لوگوں

www.drhasanrizvi.org

فَلَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ
اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ‏
وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ
الۡمُشۡرِكِيۡنَ‏

کی عبادت یا بندگی نہیں کرتا جن کی بندگی
تم اللہ کو چھوڑ کر کرتے ہو بلکہ میں تو (اُس)
اللہ کی بندگی یا عبادت کرتا ہوں جو تمھاری
رُوح قبض کرتا ہے (یا) جس کے قبضے میں
تمھاری مَوت ہے۔ (کیونکہ) مجھے تو یہی حُکم
دیا گیا ہے کہ میں حق کے ماننے والے
ایمانداروں میں شامل رہوں (۱۰۴) اور یہ
(حُکم بھی مجھے دیا گیا ہے) کہ تم اَپنے چہرے
اور اَپنی توجّہ کو پُوری طرح سے اِدھر اُدھر
سے ہٹا کر بالکل یکسُو ہو کر، ٹھیک ٹھیک
سیدھا اِسی دینِ خدا کی طرف قائم رکھّو۔ اور
شِرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ (۱۰۵) اور
اللہ کو چھوڑ کر کِسی اَیسی چیز کو نہ پُکارو جو

www.drhasanrizvi.org

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ
فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰۶
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ
اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۷

نہ تو تمھیں کوئی فائدہ ہی پہنچا سکتی ہے، اور
نہ کوئی نقصان (پہنچا سکتی ہو۔) اگر تم ایسا
کروگے تو ظالموں، گناہگاروں یا حد سے
بڑھ جانے والوں میں سے ہو جاؤگے ﴿۱۰۶﴾
(کیونکہ) اگر اللہ تمھیں کسی مصیبت میں ڈال
کر نقصان پہنچائے، تو خود اُس کے سوا کوئی
نہیں ہے جو اُس مصیبت کو دُور کرنے
والا ہو، اور اگر وہ تمھیں کوئی فائدہ
پہنچانے کا ارادہ کرلے، تو اُس کے فضل و
کرم کو پھیرنے یا پلٹا دینے والا بھی کوئی
نہیں۔ خدا اپنے بندوں میں سے جسے بھی
چاہتا ہے اپنے فضل وکرم سے فائدہ پہنچاتا ہے۔
(اِس لئے کہ) وہ بڑا ہی معاف کرنے والا اور

www.drhasanrizvi.org

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝
وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ
ع ١٦ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

مسلسل بے حد رحم کرنے والا ہے (١٠٧)
آپؐ فرما دیں کہ اَے لوگو! تمھارے پاس تمھاری
تربیّت کرنے والے اور تمھیں بتدریج نقطۂ کمال تک
ترقّی دینے والے مالک کی طرف سے حق آچکاہے۔ اَب
جو کوئی بھی سیدھی راہ اختیار کرے گا وہ خود اَپنے
ہی فائدے کے لئے ہدایت کو حاصل کرے گا۔ اور جو
گُمراہ اور بھٹکا ہوا رہے گا تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک
کرخود اَپنا ہی نُقصان کرے گا۔ (کیونکہ) میں تمھارے
اُوپر کوئی حوالہ دار، تمھارا ٹھیکیدار یا ذمّہ دار نہیں ہوں (١٠٨)
اور (اَے نبیؐ) آپ تو اُس خدائی اشارے یا پیغام
(وحی) کی پیروی کئے جائیں جو آپؐ پر اُتاری گئی ہے۔
اور صبر و تحمّل سے کام لئے جائیں جب تک کہ اللہ
ع ١١ ١٦ اَپنا فیصلہ سُنا دے (کیونکہ) وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے (١٠٩)

www.drhasanrizvi.org

آیاتہا (۱۲۳) سُورۃُ ہُودٍ مَکِّیَّۃٌ رکوعاتہا (۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ
حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝۱
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝۲

آیات ۱۲۳ سُورۂ ھود مکّی رکوعات ۱۰

(حضرت ھودؑ والا سُورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے جو سب
کو فیض پہنچانے والا، بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ○
الف ۔ لام ۔ رآ ۔ (یہ وہ) کتاب ہے جس کی آیتیں
(دلائل و براہین کے ساتھ) مضبُوط کی گئی ہیں، اور پھر
کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں، اُس ذات کی طرف سے
جو نہایت گہری مصلحتوں اور حکمتوں کے مطابق بالکل ٹھیک
ٹھیک کام کرنے والا دانا ہے، اور ہر چیز سے پُوری پُوری طرح
باخبر بھی ہے ① (اِس کتاب کا بُنیادی پیغام یہ ہے)
کہ تم کسی کی بندگی نہ کرو سوا اللہ کے ۔ اور یہ کہ میں تم
کو خبردار کرنے والا اور خوشخبریاں سنانے والا ہوں ②

www.drhasanrizvi.org

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ
مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِىْ
فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا
حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤

اور یہ کہ تم اَپنے رَب سے (اَپنے گناہوں) کی معافی مانگتے
رہو اور اُسی کی طرف پلٹ کر آؤ (یا) اُسی سے لَو لگاؤ،
تو وہ تمھیں (دُنیا کی بھی) ایک خاص مُدّت تک اَچھّے
فائدے پہنچا کر خوشی دے گا اور (آخرت میں) ہر مرتبہ والے کو
اُس کے اِیمان وعمل کے درجے کے مطابق مقام عطا فرمائیگا۔
اور اگر تم نے (خدا کی طرف سے) مُنہ پھیرا تو میں تمھارے لئے ایک
بہت ہی بڑے دن کی سزا سے ڈرتا ہوں ③ (کیونکہ) تم سَب کو
اللہ ہی کی طرف پلٹنا ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے ④ دیکھو وہ
اَپنے سینوں کو (کس طرح) موڑتے ہیں تاکہ اُس سے چھپ جائیں۔
جان لو کہ جب یہ خود کو کپڑوں سے ڈھانپتے ہیں تو (اُس وقت بھی)
اللہ وہ سَب کچھ جانتا ہے جو وہ چھُپاتے ہیں اور اُس کو بھی جسے
وہ ظاہر کرتے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ خدا اُن رازوں تک کو
بھی خُوب جانتا ہے جو (اُن کے) سینوں میں ہیں ⑤

محمد اقبال حسین حنیف
ڈپٹی ایڈمنسٹریشن آفیسر محکمہ اوقاف

میں نے اس Holy Quran کے پارہ نمبر گیارہ کو حرفاً حرفاً
بغور پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اسکے متن میں کوئی
کمی بیشی نہیں ہے اور زیر، زبر، پیش، جزم، مد وغیرہ درست ہیں۔
دوران طباعت اگر کوئی زیر، زبر، پیش، جزم، مد وغیرہ
ٹوٹ جائے تو اسکی ذمہ داری ہمارے ذمے نہیں ہے۔

حافظ فیض احمد شاہ سعیدی
نظر ثانی کنندہ پروف ریڈر

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○ ......"اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟"

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

○ ......"یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں"

(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

○ ......"تلاوت بغیر تدبّر، غور و فکر کے نہیں ہوتی"

(الحدیث)

○ ......"عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔"

(الحدیث)

○ ......"ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے"

(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اِسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہِ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13